لطیفہ۱۳

حلق وقصر

قال الاشرف:

الحلق والقصر هووضع اشعار العلائق والعرائق عن فرق الطالب الاقتصار الید من الامور الکونین بطالب.

(حضرت اشرف جہانگیر سمنانی فرماتے ہیں کہ حلق وقصر یہ ہے کہ طالب کے سر سے علائق وعوائق کے بال دور کئے جائیں اور طالب کے ہاتھ کو کونین کے امور سے روکا جائے۔)

حضرت قدوۃ الکبرا فرماتے تھے کہ حلق وقصر دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں لیکن حلق قصر سے افضل ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر مشعر ہے کہ آپ نے حاجیوں کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ سر منڈانے والوں پر اللہ کی رحمت ہو، صحابہ کرام نے عرض کیا اور بال چھوٹے کرانے والوں پر؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جملہ ارشاد فرمایا اور صحابہ کرام نے یہی ''والمقتصرین،، کو دہرایا۔ اسطرح چار مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ (اولین) ارشاد فرمایا۔ پس اگر حلق کو قصر پر فضیلت نہ ہوتی تو سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم ''اہل حلق،، پر رحمت کی تکرار نہ فرماتے اور مقصرین کے حق میں جو ترحم فرمایا گیا یہ عطف ہے اصل نہیں ہے یعنی ضمناً ہے پس ثابت ہوا کہ حلق قصر سے افضل ہے۔

حلق میں فوائد جسمیہ اور بدنیہ اسقدر ہیں کہ شرح وبیان میں نہیں آسکتے۔ حضرت سلطان المشائخ سے منقول ہے کہ تین کام خود کرنے چاہئیں کہ اسمیں بہت زیادہ منفعت ہے اور جسم کو فائدہ پہنچتا ہے۔ وہ امور ثلاثہ یہ ہیں (۱) سر منڈانا، (۲) افطار میں سب سے پہلے چاولوں کی پیچ پینا (۳) پیروں کے تلووں میں تیل ملنا۔ مخلوق کا اعمال صلوٰۃ میں غیر مخلوق سے آگے ہونا یا افضل ہونا طبع رسا پر پوشیدہ نہیں ہے۔

حضرت قدوۃ الکبرا نے فرمایا کہ جب میں حضرت مخدومی (شیخ علاؤالدین گنج نبات) کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیعت کی تو حضرت مخدومی نے سعادت حلق کا تاج میرے سر پر رکھنا چاہا اور میرا سر اپنے زانوئے اطہر پر رکھا اور اپنے دست مبارک میں اُسترہ لیکر میرے سر کو مونڈا تو میں نے فی البدیہہ یہ اشعار پڑھے

قطعہ

بمکتب خانہ توفیق از لطف　　جو استاد ازل تعلیم کردیم
بہ پیش پائے تو از موئے ہستی　　نہادم ازسر وتسلیم کردیم

(مکتب خانۂ ازل میں توفیق الٰہی نے جب سے تعلیم دینا شروع کی تو میں نے اپنے سر سے موئے ہستی اتار کر تیرے قدموں میں ڈال دیا)

میرے یہ اشعار سنکر حضرت مخدومی نے فرمایا اللہ اللہ! فرزند اشرف ایسا مت کہو کیونکہ میں نے تو اللہ تعالیٰ سے تم کو بطور امانت حاصل کیا ہے اور یہ امانت ایک عجیب امانت ہے۔ میں نے تو ایک کرامت کے حصول کا شرف حاصل کیا ہے، پھر حضرت مخدومی نے فوراً فرمایا میں نے تیرے سر گیسو سے ایک تار ا بال اسلئے لیا ہے کہ یہ تار روز قیامت میرے سر پر سایہ فگن ہو۔ حضرت مخدومی نے یہ قطعہ ارشاد فرمایا۔

ستر وہ ازسرت موئیم کردم زمیم توجدا اس جیسم کردم

زہر موئے توتیغے کردہ یکبار سر غیر خدا، دونیم کردم

ترجمہ:۔ میں نے تیرے سر سے جو یہ بال مونڈے ہیں گویا یہ تیرے میم کے میم سے جیسم (ج) کو جدا کیا ہے۔ میں نے اس تلوار کے ذریعہ تیرے وجود سے غیر خدا کا سر دو ٹکرے کر دیا ہے۔

حضرت مخدومی نے اس قسم کے اور بہت سے مہر آگیں جملے بھی خرقہ پہناتے اور حلق کرتے وقت ارشاد فرمائے تھے حضرت قدوۃ الکبرا نے فرمایا کہ مبتدی کے لئے حلق سے قصر بہتر ہے کہ پہلی بار اس راہ میں قدم رکھنا دشوار ہے جب مرید کے قدم، مقام نہایت پر پہنچ جائیں اسوقت حلق کریں کیونکہ مشائخ ترتیب کے ساتھ کام کرتے ہیں اور تدریجاً سالک سے کام لیتے ہیں۔ حضرت سیّد الطائفہ جنید بغدادی سے منقول ہے کہ جب حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اس ارشاد وخداوندی کے بموجب مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ (اپنے سروں کو منڈوا کر) محلوق ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام بارگاہ خداوندی سے چار کلاہ لے کر آئے اور سراقدس پر انہوں نے استرہ چلایا اور چاروں ٹوپیاں سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے سراقدس پر رکھیں۔ اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سر پر استرہ چلایا اور کلاہ یک ترکی اُن کے سر پر رکھ دی پھر تکبیر کہی، اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کے سر کے بالوں کو صاف کیا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کلاہ دو ترکی پہنائی۔ پھر تکبیر کہی حضرت عمر فاروقؓ نے حضرت عثمانؓ کے سر کے بال صاف کئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے سر پر کلاہ سہ ترکی رکھی پھر تکبیر فرمائی۔ اب حضرت عثمانؓ نے حضرت علیؓ کے سر کے بال مونڈے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کلاہ چار ترکی ان کو پہنا دی اور تکبیر کہی۔ پس چار پیر اور چار تکبیر سے یہی معنی مقصود ہیں۔